بسلسلہ صفحہ اول

مسئلہ کشمیر

کہ وہ اس معاملے میں مرکزی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور حکومت کو اپنا پورا تعاون فراہم کررہے ہیں ۔اس دوران بھارت کی وزارت خارجہ کے ترجمان سید اکبرالدین نے کہا ہے کہ یہ بھارت کا دیرینہ موقف ہے کہ یو این ایم او جی آئی پی اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوچکی ہے ۔انہوں نے کہا کہ بھارت کا یہ موقف ہے کہ یو این ایم او جی آئی پی کی جگہ شملہ ایگریمنٹ اور لائن آف کنٹرول پر کئے گئے انتظامات نے لی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس وقت بجٹ سیشن میں ہے ۔واضح رہے کہ یو این ایم او جی آئی پی کو 1947 کے دوران بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کی نگرانی کیلئے جموں وکشمیر میں تعینات کیا گیا تھا۔اس وقت یو این گروپ کے پاس 40 ملٹری اوبزرو ہیں جن میں 23 بین الاقوامی سولین شخصیات اور 45 مقامی عملہ ہے۔

کشمیر تنازعہ

کی وجہ سے کشمیر قضیے کی بین الاقوامی حیثیت کسی بھی طور سے متاثر ہوگئی ہے۔حریت (گ) ترجمان نے کہا کہ مودی سرکار کشمیر میں اپنی فوج کی تعداد بڑھا سکتی ہے،لوگوں پر زیادہ ظلم کرسکتی ہے،آزادی پسندوں کو جیلوں میں بھر سکتی ہے،البتہ وہ کشمیر سے متعلق حقیقتوں کو تبدیل کرسکتی ہے اور نہ وہ بین الاقوامی سطح پر مسلّمہ اس کی متنازعہ حیثیت کو ختم کرسکتی ہے، کشمیر قضیے کو خود بھارت اقوام متحدہ میں لیکر گیا ہے اور اس سب سے بڑے عالمی ادارے نے نہ صرف کشمیریوں کی جدوجہد کو جائز ٹھہرایا ہے، بلکہ اس نے یہاں کے عوام کا حقِ خودارادیت واگزار کرانے کی سفارش بھی کی ہے اور UNO میں کشمیر کو لیکر 18 قراردادیں پاس کی گئی ہیں جن پر دستخط کرنے والوں میں بھارت اور پاکستان بھی شامل ہیں۔ترجمان نے کہا کہ یو این او (UNO) مشن کو دفتر خالی کرانے کے احکامات آنکھیں بند کرکے سورج کے وجود سے انکار کرنے کے مترادف کارروائی ہے اور اس سے ثابت ہوگیا ہے کہ دہلی میں برسرِ اقتدار آگئی نئی حکومت بالغ ذہن (mature) اور متوازن (Balanced) نہیں ہے اور وہ جلد بازی میں اقدامات اُٹھاتی ہے۔

زلزلہ

میں خوف وہراس پھیل گیا اور وہ گھروں ودیگر عمارات سے باہر آگئے۔انڈین میٹرولاجیکل ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ریکٹر پیمانے پر زلزلے کی شدت 4.9 بتائی گئی۔وادی میں اس کے جھٹکے کچھ سیکنڈ تک جاری رہے جس کے نتیجے میں لوگوں میں افراتفری پھیل گئی اور وہ قرآنی آیات کا ورد کرتے ہوئے رہائشی مکانوں اور دیگر عمارات سے باہر آئے۔زلزلے کا مرکز عرض بلد پر 36.2 ڈگری شمال اور طول بلد پر 74.0 ڈگری مشرق کی طرف گلگت میں 97 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔پاکستانی زیرانتظام کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد، وادی نیلم بلتستان اور دیگر متعدد علاقوں میں بھی زلزلے کے جھٹکوں کی وجہ سے خوف وہراس پھیل گیا۔زلزلے کا مرکز چونکہ گلگت میں تھا، اس لئے اس کے جھٹکے ان سرحدی علاقوں میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کئے گئے۔معلوم ہوا ہے کہ زلزلہ وادی چناب کے مختلف علاقوں میں بھی محسوس کیا گیا جہاں اس کی شدت 2.3 ریکارڈ کی گئی۔زلزلے سے فوری طور پر کسی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ماہرین کے مطابق وادی دنیا کے سیسمک زون 5 یعنی ان حصوں میں شمار ہوتی ہے جہاں زلزلوں کے زیادہ امکانات ہیں۔8 اکتوبر 2005 کو کنٹرول لائن کے آر پار قیامت خیز زلزلے میں ہزاروں افراد ہلاک ہوگئے جبکہ متعدد بستیاں زمین بوس ہوگئیں۔گزشتہ سال یکم مئی کو وادی چناب میں بھی قیامت خیز زلزلے نے بڑے پیمانے پر املاک کو تباہ کردیا۔

زچلڈارہ جھڑپ

شروع کی۔پولیس نے کشمیر عظمیٰ کو بتایا کہ انہیں جنگجوؤں کی موجودگی کی مصدقہ طور پر اطلاع موصول ہوئی تھی جس کے بعد وہاں آپریشن شروع کیا گیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ جونہی تلاشی کارروائی کا آغاز کیا جارہا تھا تو وہاں موجود 4 یا 5 جنگجوؤں نے فورسز پر فائرنگ کا آغاز کیا جس کے بعد طرفین کے مابین فائرنگ کا زوردار تبادلہ ہوا جو کافی دیر تک جاری رہا۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایک جنگجو مارا گیا، جس کی شناخت ابوموسیٰ کے طور پر ہوئی جو لشکر طیبہ کا ڈویژنل کمانڈر تھا جو علاقے میں گذشتہ دو برسوں سے سرگرم تھا جبکہ وہاں دیگر جنگجو موجود ہیں جن کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے میں چند فوجی اہلکار بھی زخمی ہوئے ہے۔پولیس کا کہنا ہے فوج اور پولیس نے علاقے کے بڑے حصے کو محاصرے میں لیکر تلاشی کاروائی شروع کی اور پورے علاقے کی اہم شاہراہوں پر ناکہ لگایا گیا۔پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ فوج اور پولیس کی بھاری جمعیت کو وہاں روانہ کیا گیا۔آخری اطلاعات ملنے تک جھڑپ جاری تھی۔

افطار پارٹی

ماہ رمضان المبارک کے 20 ویں روز بمطابق 19 جولائی کی شام پاکستانی سفارتخانہ نئی دلی میں منعقد ہونے والی افطار پارٹی میں شرکت کیلئے حریت کے تینوں دھڑوں، لبریشن فرنٹ اور تینوں حریت دھڑوں سے وابستہ اکائیوں کو دعوت نامے بھیج دیئے گئے ہیں۔اس افطار پارٹی میں شرکت کیلئے کئی مسلم ممالک کے سفارتکاروں، بھارت کے سیاسی لیڈران کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ پاکستانی ہائی کمشنر عبدالباسط نے سید علی گیلانی، میرواعظ عمر فاروق، شبیر احمد شاہ اور محمد یاسین ملک کو خصوصی دعوت نامے ارسال کئے ہے۔جبکہ پاکستانی سفارتخانہ کی طرف سے حریت کانفرنس تینوں دھڑوں سے وابستہ مختلف مزاحمتی جماعتوں اور دیگر ایسی پارٹیوں کے علاوہ کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن اور دیگر کئی سیاسی وغیر سیاسی انجمنوں کو بھی افطار پارٹی میں شرکت کیلئے تحریری طور مدعو کیا گیا ہے۔

علاقائی پارٹی تشکیل

وقت سبکدوش ہیں اور وہ آنے والے انتخابات میں حصہ بھی لے سکتے ہیں۔ بھاجپا ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی ہائی کمان کا ایک اعلیٰ سطحی وفد عنقریب وادی کا دورہ کرے گا جس کے دوران اسمبلی انتخابات کے بعد حکومت سازی کے حوالے سے مختلف علاقائی پارٹیوں کو اعتماد میں لینے کی کوشش کی جائے گی۔ذرائع نے بتایا ہے کہ بی جے پی یہ چاہتی ہے کہ ریاستی اسمبلی انتخابات میں ایسے نتائج برآمد ہوتا کہ دونوں بڑی علاقائی پارٹیوں نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کو اقتدار میں آنے کیلئے بی جے پی کے علاوہ کوئی دوسرا متبادل نہ ہو۔دریں اثناء ایک اور پیش رفت کے تحت بی جے پی نے امیرکدل اور حبہ کدل سے تعلق رکھنے والے جموں میں مقیم مہاجر پنڈتوں کے ووٹ بنک کو مجتمع کرنا شروع کردیا ہے اور اس کیلئے جموں ریلیف کمشنر کے دفتر میں مائیگرنٹ ووٹر فارم حاصل کئے جارہے ہیں۔رائے دہندگاں کی شرح کا اگر جائزہ لیا جائے تو امیرکدل اور حبہ کدل میں کشمیری پنڈتوں کے ووٹ کی تعداد تقریباً 35 ہزار ہے جبکہ اس کے برعکس اکثریتی مسلم ووٹر دونوں حلقوں میں الیکشن بائیکاٹ کو ہی ترجیح دیتا آیا ہے۔ذرائع نے کہا کہ ان دونشستوں پر بی جے پی براہ راست میدان میں ہوگی جبکہ دیگر 13 نشستوں پر پارٹی ''ٹیم بی'' کو میدان میں اتارے گی۔مبصرین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال میں جو قلیل تعداد میں مسلم ووٹ ڈالے جاتے ہیں وہ بھی تقسیم در تقسیم ہونگے اور اس صورتحال میں اگر بی جے پی پنڈتوں کے ووٹ بنک کو مجتمع کرنے میں کامیاب رہی تو پارٹی امیدواروں کیلئے جیت کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔سیاسی مبصر ڈاکٹر جی آر راتھر کہتے ہیں ''اگر بھارتیہ جنتا پارٹی نے ان دونشستوں میں سے کسی بھی ایک نشست پر جیت درج کرلی تو یقینی طور پر یہ کشمیر کی سیاسی سالمیت کی بنیادوں کو کھوکھلا بنانے کی پہلی نیم ہوگی''۔انہوں نے کہا ''آگے چل کر اس کا شاخسانہ یہ ہوگا کہ کشمیر کی مین سٹریم سیاست مغلوب ہوگی اور ریاست کو حاصل دفعہ 370 جیسے حصوصی اختیارات کو ہٹانے کی راہ مزید ہموار ہوگی اور پھر سلف رول کی آواز بلند ہوگی نہ کوئی اٹونامی کا مطالبہ کریں گا''۔

فائرسروس امتحانات

کیا گیا۔سرینگر کے انڈور سٹیڈیم میں بدھ کو محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی مختلف اسامیوں میں بھرتی کیلئے تحریری امتحان میں شامل ہونے کیلئے 10 ہزار امیدوار آئے تاہم اسٹیڈیم میں جگہ کی کمی کی وجہ سے بیشتر امیدوار امتحانی سنٹر میں جانے کیلئے ایک دوسرے سے سبقت لینے کی کوشش کررہے تھے جس کی وجہ سے وہاں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔وادی کے مختلف علاقوں سے امیدواروں کو تحریری امتحان کیلئے طلب کرنے کے دوران محکمہ نے اس بات کا خیال نہیں رکھا کہ اتنی تعداد میں امیدواروں کو کہاں پر رکھا جائے گا اور کہاں ان کا تحریری امتحان لیا جاسکتا ہے۔ان اہم امور کو صرف نظر کرتے ہوئے محکمہ نے بدھ کو تحریری امتحان کیلئے مقرر کیا تھا اور پولیس کے مطابق قریب 10 ہزار تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان انڈور اسٹیڈیم نزدیک اقبال پارک میں پہنچ گئے۔پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے کشمیر عظمیٰ کو بتایا کہ اسٹیڈیم کے اندر مشکل سے ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور آپ خود اندازہ کرسکتے ہیں کہ جب 10 ہزار لوگ ایک ساتھ وہاں داخل ہوں تو وہاں کی صورتحال کیا ہوئی ہوگی۔جونہی اسٹیڈیم میں جم غفیر جمع ہوا تو وہاں بیٹھنے کی بالکل بھی جگہ نہیں تھی اور نوجوان ایک دوسروں کے کندھوں پر بیٹھ گئے اور نتیجے کے طور پر وہ مشتعل ہوئے اور انہوں نے نعرہ بازی شروع کی۔اس موقعہ پر موجود ایک سینئر پولیس آفیسر نے کئی ہزار نوجوانوں کو سمجھا کر وہاں سے چلے جانے کیلئے کہا لیکن نوجوانوں کی بیشتر تعداد مشتعل تھی اور انہوں نے انڈور اسٹیڈیم پر پتھراؤ شروع کردیا جس کے بعد وہاں طرفین کے مابین جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہوا۔اسٹیڈیم کو شدید نقصان پہنچا اور بعد میں امتحانات ملتوی کئے گئے۔مظاہرین کو بھگانے کیلئے پولیس نے لاٹھیاں برسائیں۔جھڑپوں کے نتیجے میں اس پورے علاقے میں وزیر باغ سے لیکر جواہر نگر تک ٹریفک جام ہوا اور کئی امیدواروں کو چوٹیں بھی آئیں۔احتجاجی امیدواروں نے محکمہ پر غیر ذمہ داری کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایک ہزار امیداروں کی گنجایش والے انڈور اسٹیڈیم کی عمارت میں 10 ہزار امیدواروں کیلئے تحریری امتحان کا انعقاد محکمہ فائر سروس کے ذمہ داروں کی بے حسی کی عکاس ہے۔انہوں نے کہا کہ امیدواروں کیلئے ایک ہی دن میں تحریری امتحان کا انعقاد ایک نامکمل مشق ہے۔کئی امیدواروں نے بتایا کہ محکمہ میں بھرتی کیلئے وہ گذشتہ 2 برسوں سے انتظار میں تھے تاہم محکمے کے آفیسروں اور ذمہ داروں کی نااہلی کی وجہ سے آج تحریری امتحان کی بجائے پولیس کی لاٹھیاں کھانی پڑیں۔انہوں نے بتایا کہ 2 روز قبل صوبہ کشمیر کے دور دراز علاقہ جات جن میں کرناہ، کیرن، گریز اور اوڑی شامل ہیں، سے امیدواروں کی ایک بڑی تعداد تحریری امتحان دینے کیلئے سرینگر میں قیام میں تھے۔محکمہ فائر سروس کے ترجمان نے کشمیر عظمیٰ کو بتایا کہ بھاری بھیڑ اور ابتر صورتحال پیش آنے کے بعد تحریری امتحان کو ملتوی کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ امتحان میں شریک ہونے والے امیدواروں کیساتھ وہاں ہزاروں افراد آئے تھے جس کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ادھر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی یوتھ ونگ کے صدر وحید الرحمان پرہ نے بے روزگار نوجوانوں کے خلاف پولیس کے بے تحاشہ استعمال کو چنگیزیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس سرکار پوری طرح سے ناکام ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ماضی کی غلطیوں کو پھر دہرا رہی ہے اور پُرامن مظاہرین کو طاقت کے بل پر دبایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ این سی سرکار میں نوجوان ہمیشہ سے ہی نشانے پر رہے ہیں۔

عمر کی ملاقاتیں

جب وزیراعلیٰ سے یہ پوچھا گیا کہ آیا وزیراعظم اپنے حالیہ دورہ ریاست کے دوران لوگوں کے دل جیتنے میں کامیاب ہوگئے ہیں؟ تو انہوں نیکہا ''نئی حکومت کا ایک ماہ پہلے ہی گذر چکا ہے، انتظار کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں، میں یہ کیسے کہہ سکتا ہوں کہ وزیراعظم ایک ماہ کے عرصے میں ریاستی عوام کے دل جیتنے میں کامیاب ہوئے ہیں؟ ابھی اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا''۔وزیراعلیٰ نے مسکراتے ہوئے بتایا ''جن وزراء سے میں اب تک ملا ہوں، وہ ریاست کے بارے میں اچھائی کی بات کرتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ وہ جموں کشمیر کے عوام کو نظرانداز نہیں کرسکتے، ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ وہ اس معاملے پر کیسے کام کرتے ہیں''۔وزیراعلیٰ نے اس سوال کا جواب دینے سے انکار کیا کہ کیا گذشتہ روز کانگریس سونیا گاندھی کے ساتھ ان کی ملاقات کے دوران این سی کانگریس انتخابی گٹھ جوڑ کا معاملہ زیر بحث آیا؟ ریاست میں فوڈ سیکورٹی ایکٹ لاگو کرنے سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے واضح کرتے ہوئے کہا ''ہم فی الوقت کوئی وعدہ نہیں کرسکتے، اس قانون کو نافذ کرنے سے ریاست میں لوگوں کو فراہم کی جارہی غذائی اجناس کی مقدار کے تناظر میں مسائل پیدا ہوسکتے ہیں، اس وقت ہم کوئی ڈیڈ لائن مقرر نہیں کرسکتے''۔انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جموں کشمیر ایسی ریاستوں میں شامل ہے جہاں سال 2002 سے یونیورسل پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم نافذ العمل ہے اور اس کے دائرے میں ریاست کے تمام غریب کنبے آتے ہیں اور ریاست کو 5953 ٹن غذائی اجناس کی کمی کا سامنا ہے۔انہوں نے فوڈ سیکورٹی بل لاگو کرنے سے پیدا ہونے والی ممکنہ مشکلات کے بارے میں بتایا کہ قانون لاگو کرنے سے پہلے سے ہی یونیورسل پی ڈی ایس کے دائرے میں آنے والے غریب کنبے اس فہرست سے باہر ہوجائیں گے اور انہیں 35 کلوگرام کے بجائے صرف 25 کلوگرام راشن دینا ہوگا۔وزیراعلیٰ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر نیتن گدکری سے ملاقی ہوئے اور سڑک رابطوں سے متعلق شعبے کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کیا۔وزیراعلیٰ نے سخت جغرافیائی اور موسمی حالات، پہاڑی اور دور افتادہ علاقوں کے تناظر میں جموں کشمیر جیسی ریاستوں میں سڑک رابطوں کو وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ریاست کی اقتصادی ترقی کے لئے سڑکوں کی تعمیر ضروری ہے۔وزیراعلیٰ نے سرینگر جموں شاہراہ کو چار گلیاروں والی شاہراہ بنانے کا کام جلد سے جلد مکمل کرنے پر زور دینے کے علاوہ شاہراہ کو مزید وسعت دینے اور بٹوت کشتواڑ، کرگل زنسکار اور دومیل کٹرہ شاہراہوں کو رکھ رکھاؤ کیلئے ریاستی محکمہ تعمیرات عامہ کی تحویل میں دینے کا بھی مطالبہ کیا۔اس کے علاوہ عمر عبداللہ نے مختلف علاقوں میں ٹنلوں کی تعمیر پر بھی زور دیا جن میں مغل روڑ پر پیر کی گلی اور کشتواڑ وائیلو سڑک پر سنگھ پورہ کے نزدیک، لولاب اور بانڈی پورہ کے درمیان اور سدھ مہادیو مرمت ڈوڈہ کی ٹنلیں شامل ہیں۔وزیراعلیٰ نے مغل روڑ کو متبادل قومی شاہراہ قرار دینے کا مسئلہ بھی اٹھایا جس کی تجویز پہلے ہی مرکزی حکومت کے سامنے رکھی گئی ہے۔عمر عبداللہ نے ریاست میں پانچ نئے فلائی اوور تعمیر کرنے کیلئے مرکز کی مالی معاونت بھی طلب کی جن میں شالہ ٹینگ، صنعت نگر، کالی بری، گریٹر کیلاش اور بمنہ شامل ہیں۔انہوں نے جموں اور سرینگر میں این ایچ ڈی پی کے تحت رنگ روڈ تعمیر کرنے کے بارے میں بھی مرکزی وزیر سے ضروری اقدامات اٹھانے کیلئے کہا۔

مائیگرنٹ پنڈت

اعانت دی گی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے 1474 مائیگرنٹ نوجوانوں کو نوکری فراہم کی ہے جنہیں 1010 ٹرانزٹ رہائشوں میں رکھا گیا ہے جن میں سے 505 ویسو کولگام، 130 حال پلوامہ، 250 خانپور بارہمولہ اور بقیہ 125 کپوارہ میں موجود ہیں۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس وقت ہندوستان بھر میں 60452 کنبے کشمیری پنڈت مہاجرین کے طور پر رجسٹر ہیں جن میں 38119 جموں میں 19338 دلی میں اور 1995 دیگر ریاستوں میں رہائش پذیر ہیں۔وزیر موصوف کا کہنا تھا کہ حکومت جموں میں 17428 کنبوں کو ہر ماہ مائیگرنٹ پنڈت کو 1650 روپے فی کس، 9 کلو چاول، 2 کلو آٹا اور 1 کلو چینی مہیا کرتی ہے۔دلی سرکار بھی اپنے بجٹ میں سے 3385 کنبوں کے ہر مائیگرنٹ فرد کو 1650 روپے فراہم کرتی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ 2004 میں وزیراعظم پیکیج کے اعلان کے بعد سے جموں میں پنڈتوں کیلئے 5242 اور بڈگام کے شیخ پورہ میں 200 دو کمروں پر مشتمل مکان بنائے گئے ہیں۔

بسلسلہ صفحہ 2

انجینئر گرفتار

کے این ایس کے مطابق ویجی لنس نے ایف آئی آر زیر نمبر 30/2014 زیر دفعہ 5(2) جموں وکشمیر انسداد رشوت ستانی ایکٹ 161 آر پی سی کے تحت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کی۔

سفارتی محاذ پر

ہے جبکہ متنازعہ ریاست جموں کشمیر ایک بڑی جیل کی صورت اختیار کرچکی ہے جہاں نہ سیاسی، نہ جمہوری اور نا ہی انسانی حقوق کی پاسداری کی جارہی ہے۔ترجمان کے مطابق چیئرمین نے توقع اور امید ظاہر کی ہے کہ پروفیسر راجہ ظفر خان کی قیادت میں یہ پانچ رکنی ڈپلومیٹک بیورو سفارتی محاذ پر مظلوم اور محکوم کشمیریوں کی آواز اور پکار ثابت ہوگی جو بین الاقوامی اداروں میں گونج سکے گی۔یاسین ملک نے پارٹی کے تمام لیڈران وکارکنان بالخصوص سمندر پار زون میں موجود پارٹی ممبران کو ہدایت جاری کی کہ وہ بیورو کو درکار ہر قسم کا تعاون بہم پہنچائیں۔

ڈاکٹر عاصم

دینے کا اعلان کیا گیا جس کی کوئی ساخت نہیں ہے اور نہ ہی زمینی سطح پر وہ کہیں موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ کارکنوں اور ورکروں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ پی ڈی پی سے علیحدگی اختیار کرے جس کے بعد انہوں نے اپنے کارکنوں کے مشورے پر لبیک کرتے ہوئے ان کا فیصلہ مان لیا۔ادھر سوپور میں ہی پی ڈی پی کے ایک اور لیڈر و فروٹ ایسوسی ایشن سوپور کے صدر فیاض احمد ملک عرف کاکہ جی نے بھی منڈیٹ کی تقسیم کاری معاملے پر ناراض ہیں۔

اکنامک الائنس

اس دوران کشمیر فلور ملز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالاحد راہ نے بھی اخبارات میں ان کی تنظیم سے منسوب خبر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ فاروق احمد ڈار کی جانب سے منعقد کی گئی پریس کانفرنس میں موجود نہیں تھے اور یہ بات واضح کی جاتی ہے کہ کشمیر فلور مل ایسوسی ایشن محمد یاسین خان کے ساتھ ہیں۔اس دوران کے ایم ڈی ایسوسی ایشن جنرل بس اسٹیڈ بٹہ مالو کے چیئرمین محمد اشرف خان نے بھی محمد یاسین خان کے ساتھ ان کی ایسوسی ایشن کے الحاق مضبوط ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی ان کا فاروق احمد ڈار کی پریس کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ادھر ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ نے بھی اسی طرح کا بیان جاری کرکے محمد یاسین خان کی حمایت جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

کرگل میں

بلتی شاعری کتابِ (کلیمن) کے اجراء کرنے پر اُن کی کاوشوں کی بھی کافی سراہنا کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔اس سے قبل کلچرل آفیسر کرگل محمد علی ٹاک نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور نظیر احمد سپیشل آفیسر کلچرل اکیڈمی نے مہمان خصوصی، شعراء حضرات اور سکولی بچوں کو اس پروگرام میں حصہ لیکر کامیاب بنانے پر اُنکا شکریہ ادا کیا۔

بسلسلہ صفحہ 6 پر

کس کے نام

جس کے نتیجے میں ریاست کو سالانہ ہزاروں کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔

بھارتی کمپنی کشمیر سے 6 ماہ میں 47960 لاکھ یونٹ بجلی پیدا کررہا ہے جب کہ کشمیر کو روزانہ 923 میگاواٹ بجلی درکار ہے جو اسے فراہم نہیں کی جارہی ہے، بھارت مین بجلی کے پیداواری ادارے این ایچ پی سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر چیریان میتھو کے مطابق کارپوریشن نے 2011 کے ماہ مارچ سے اگست تک سلال پروجیکٹ سے 2008 ملین، اوڑی اول سے 1511 ملین اور ڈول ہستی پروجیکٹ سے 1277 ملین یونٹ بجلی پیدا کئے ہیں۔مجموعی طور پر چھ ماہ کے دوران پیدا کئے گئے 47960 لاکھ یونٹ جموں وکشمیر کو سال بھر بنا خلل بجلی فراہم کرسکتے ہیں۔ریاست میں 2009 کے دوران صرف 40754 لاکھ یونٹ اور دسمبر 2011 تک 42311 یونٹ بجلی صرف کئے گئے ہیں۔این ایچ پی سی سے زیادہ تر یونٹ مہنگے داموں خریدے جاتے ہیں جب کہ کارپوریشن ریاست کو صرف 12 فیصد بجلی رائلٹی کے طور دیتی ہے۔این ایچ پی سی کے مطابق، سلال 1978 میں چالو ہوا، ڈول ہستی 1997 اور اوڑی 1989 میں چالو ہوئے۔ان پروجیکٹوں کے چالو ہونے سے اب تک این ایچ پی سی نے سلال پروجیکٹ سے 64,902 ملین، اوڑی اول سے 35,096 ملین اور ڈول ہستی سے 8953 ملین یونٹ بجلی پیدا کئے ہیں۔این ایچ پی سی نے براہ راست پیداواری قیمت ظاہر کرنے سے انکار کیا ہے تاہم اس کا دعوی ہے کہ کارپوریشن ریاستی سرکار سے ڈول ہستی پروجیکٹ سے 5.9 روپے فی یونٹ، اوڑی اول سے 1.46 اور سلال سے 0.87 روپے فی یونٹ معاوضہ وصول کرتی ہے۔تاہم ان تینوں پروجیکٹوں میں پیداواری قیمت ایک روپے سے بھی کم ہے۔

دراصل نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن کشمیر میں وہی کچھ دہرا رہی ہے جو کسی زمانے میں ایسٹ انڈیا کمپنی بھارتی اقتصادی وسائل کے استحصال کے ضمن میں کررہی تھی۔جموں کشمیر کے آبی وسائل کا استحصال کرکے یہ کمپنی پن بجلی پرجیکٹوں پر اپنی اجارہ داری قائم کرکے ریاست جموں وکشمیر کو اپنے اہم ترین اقتصادی وسیلے سے محروم کررہی ہے۔تاہم المیہ یہ ہے کہ ریاستی سرکار اس استحصالی پالیسی کو عملانے میں آلہ کار بنی رہی۔گو کہ کابینہ سب کمیٹی آبی وسائل کی نیلامی کے لئے ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کیلئے تشکیل دی گئی تھی، تاہم رفتہ رفتہ اس کو کوئی اور ہی سمت دی گئی اور اب کمیٹی کی حتمی رپورٹ سلال اور اوڑی پروجیکٹ کی واپسی کی سفارش تک محدود رہ چکی ہے۔اس لئے ریاست کے کلی خسارے میں جب خود ریاستی حکمران اور افسر شاہی ہی ملوث ہوں تو اغیار کی قائم کردہ کمپنی یہاں استحصال نہیں کرے گی تو اور کیا کرے؟

NOTICE

I have an correction in my name in a passport with passport bearing No. G6445926. My old passport name was Myzafar Ahmad Bhat S/o Gulam Nabi Bhat R/o Khunmohm Srinagar and my new name Muzaffer Ahmed Bhat S/o Gh. Nabi Bhat, R/o Khomnoh Srinagar. If anybody have any objection please contact passport office Srinagar.

Old Name: Muzafar Ahmed Bhat
S/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Khonmoh, Srinagar

New Name: Muzaffer Ahmed Bhat
S/o Gh. Nabi Bhat
R/o Khonmoh, Srinagar

Cell No:- 9419006936

دارالعلوم انوارالاسلام کراسنگ حضرت بل سرینگر کشمیر
زیر سرپرستی حضرت مولانا مفتی احمد خانپوری صاحب مدظلہ، مفتی ڈاھبیل ورکن شوریٰ
دارالعلوم دیوبند یو۔ پی

اپیل

دارالعلوم انوار اسلام کراسنگ حضرتبل سرینگر کشمیر سال گذشتہ سے الحمداللہ اپنے قیام کے مقصد کے حصول میں تیز گام ہے۔تاہم کشمیر کے عام حالات کے پیش نظر اس ادارہ کی راہ میں بڑی مشکلات ہیں۔ درحقیقت توکل علی اللہ اور آپ حضرات کا مخلصانہ تعاون ہی اس کا سرمایہ حیات ہے۔اللہ رب العزت نے اگرچہ قرآن مجید میں دین کی حفاظت کا ذمہ از خود لیا ہے تاہم یہ دنیا دارالاسباب ہے یہاں جو کچھ ہوتا ہے اسباب ہی کے تحت ہوتا ہے لہذا دور حاضر میں دین کے تحفظ واشاعت کا کام اللہ تعالیٰ نے انہی اداروں سے لیا ہے اور موجودہ کربناک حالات میں اسلام اور مسلمانوں کے افسوسناک حالات کو دیکھ کر اور صرف اس جذبہ صادق کے تحت کہ حضرتبل سرینگر اور اس کے اطراف میں اسلام اور مسلمانوں کو سنبھالا دیں یہ مدرسہ دارالعلوم انوار اسلام سرینگر قائم کیا گیا خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ بڑے قلیل عرصہ میں اس درسگاہ نے غیر معمولی ترقی کی اور نامساعد حالات کے باوجود ترقی واستحکام کی جانب قدم بڑھ رہے ہیں۔

مگر کشمیر کے موجودہ حالات میں آپ کے تعاون کے بغیر اس کا کوئی امکان نہیں کہ وہ درسگاہ کے کارکن ومخلص اسے اس میعاد پر لاسکیں گے جو میعار مطلوب ہے یا پیش نظر ہے اور کشمیر کے خوفناک موسم سرما میں اس درسگاہ کے طلبہ وکارکن سخت مشکلات میں کام کررہے ہیں۔طلبہ کا رجوع بڑھ رہا ہے اور مالیات انکی کفالت کا بوجھ اٹھانے سے قاصر ہے، تعمیر درسگاہ، دارالاقامہ برائے طلبہ درسگاہیں مطبخ، کتب خانہ خصوصاً زمین کی ضرورت واہمیت مجھے اور مخلص اراکین کو مجبور کرتی ہے کہ ارباب خیر سے مخلصانہ تعاون کی اپیل کریں یقین کیجئے کشمیر کے موجودہ تباہ کن حالات میں آپ کا تعاون عنداللہ اجر عظیم کا موجب ہوگا اور ایک ایسی درسگاہ کو زندگی بخشے گا جس کا تمام تر مقصد اسلام اور مسلمانوں پر حملہ آور طاقتوں کا بھرپور مقابلہ ہے

بنک کھاتہ نمبر: C D 918
زکورہ سرینگر جموں وکشمیر بنک

فقط
عبدالحی آزاد غفرلہ
خادمِ طلبہ
دارالعلوم انوار اسلام زکورہ کراسنگ حضرتبل

UNIVERSITY OF KASHMIR

Dean Faculty of Commerce & Management Studies
IMBA Notification for Group Discussion and Personal Interview-2014

It is notified for the information of all concerned that the candidates bearing following ENT application form numbers have become eligible to appear in the **Group Discussion and Personal Interview for IMBA Programme-2014.** The date and time for the GD/PI shall be notified separately. The admission of all the candidates for Groups Discussion and Personal Interview is purely provisional subject to verification of their original documents.

OPEN MERIT

2059	2117	2239	2266	2102	2404	2182	2156	2296
2233	2184	2238	2399	2109	2090	2160	2342	2376
2130	2085	2089	2128	2251	2224	2273	2140	2135
2011	2118	2210	2219	2142	2091	2323	2147	2213
2365	2115	2013	2072	2271	2105	2078	2244	2240
2048	2004	2029	2194	2100	2002	2099	2357	2267
2164	2188	2023	2216	2228	2215	2261	2162	Cutt of
2197	2133	2030	2288	2044	2022	2039	2293	=36.25
2012	2186	2327	2340	2070	2150	2166	2049	
2035	2326	2339	2349	2305	2157	2395	2068	
2134	2066	2021	2132	2034	2183	2112	2137	
2144	2088	2062	2330	2325	2225	2335	2139	
2202	2221	2069	2106	2279	2229	2314	2051	
2176	2141	2284	2171	2280	2310	2018	2116	
2008	2370	2123	2174	2309	2086	2196	2198	
2073	2383	2292	2189	2276	2119	2207	2300	
2129	2065	2175	2201	2242	2014	2223	2348	
2149	2153	2077	2227	2262	2274	2319	2226	
2024	2289	2080	2067	2177	2101	2250	2380	
2397	2093	2237	2053	2283	2331	2031	2398	
NCC								
2265						Cutt of = 20.5		
RBA								
2307	2214	2345	2389	2136				
2056	2318	2256	2185	2192				
2260	2405	2356	2334			Cutt of = 10		
Sports								
2148	2050	2270						
2045	2234					Cutt of = 10		
WUP								
2027	2315	2017						
2203	2019	2301				Cutt of = 9.25		
CDP								
2037	2313	2082	2036					
2312	2252	2038	2190			Cutt of = 12.75		
SN								
2043	2297	2282						
2095	2364	2246				Cutt of = 27.50		

The candidates who have completed their degrees from outside State Insttutions shall be eligible only after the production of necessary original documents in the Business School at the time of their Group Discussion and Personal Interview.
Candidates who do not fall in the above qualified list and are interested to be considered under **Self-financed Seats** are directed to submit a separate application form (to be downloaded from University website www.kashmiruniversity.net available from **July 10, 2014** and submit the same in the Business School by or before **July 15, 2014** with the requisite fee of Rs. 500/- to be deposited in the University Chest.

ET-218
Dated 09-07-2014
004

Sd/-(Prof. Shabir Ahmad Bhat)
Dean

Name Change

I want to change the name of my daughter on her passport 65645066 from Adeema liaquat to Maleehah. Anybody having any objection can file the same within seven days in passport office Sriangar.

Sheikh Liaquat
R/o:- Kolipora Khanyar Sgr.

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکارڈ میں میری سکونت چھمگنڈ کے بجائے پاری گام اندراج ہوئی ہے۔اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر پرنسپل پبلک اسلامک انسٹیچوٹ پاری گام کے دفتر میں پیش کریں۔معیاد گزرنے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

خالد یعقوب
ولد محمد یعقوب گنائی، ساکنہ چھمگنڈ کولگام

اپیل

جامعہ اسلامیہ روضۃ الطیبات فرقان آباد بٹھنڈی جموں

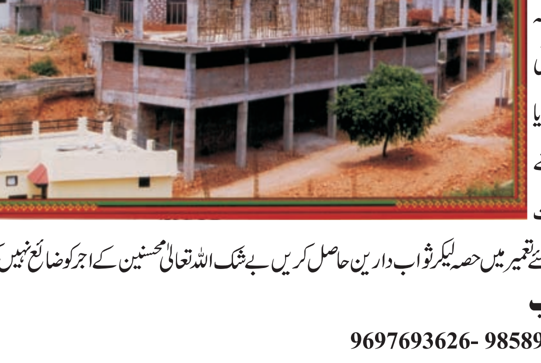

آپ کا محبوب ادارہ جامعہ ہذا روز اول سے ہی تعلیمی، تربیتی اور تعمیری سرگرمیوں میں رواں رواں ہے۔جہاں امت مسلمہ کی بچیوں کی کثیر تعداد جن میں اکثر نادار اور یتیم ہیں درجہ ناظرہ سے لیکر دورہ حدیث (فضیلت) تک اکتساب فیض کررہی ہیں۔اس سال جامعہ سے ۱۲ طالبات نے فراغت حاصل کی ہے یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور امت مسلمہ کی توجہ سے جاری وساری ہے۔شعبہ تعمیر میں دارالاقامہ (Hostel) کی وسیع وعریض تین منزلہ عمارت کی تکمیل ہوچکی ہے جو ۳۰ کمروں پر مشتمل ہے۔فی الحال جامعہ کو کلاسز، لائبریری، کمپیوٹر لیب اور اسٹاف کواٹرز کی اشد ضرورت ہے جس کا کام شروع کردیا گیا ہے جس کا طول وعرض 170 x 26 فٹ ہے جس کی دو چھت ڈالی جاچکی ہیں اور تیسری چھت ڈالنے کی تیاری ہے یہ پانچ منزلہ عمارت ہے جس میں تقریباً ایک کروڑ سے زائد لاگت کا تخمینہ ہے اہل ثروت وعلم دوست حضرات سے مخلصانہ اپیل ہے کہ وہ اپنی طرف سے یا اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے تعمیر میں حصہ لیکر ثواب دارین حاصل کریں بے شک اللہ تعالیٰ محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

منجانب
فون: 9697693626- 9858946447, 9419102088
اکاونٹ نمبر: Al Jamia Al Islamia Rozatut Tayyibat Bathindi
Branch Nawa Abad Sunjawan A/C SB 339